بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

حمدِ باری عزّوجل

شاعر: غلام النصیر چلاسی (تحفۂ مغرب ط: ۱۴۲۸ھ) انتخاب: ابومحمد خان

مرا مولا الٰہ العالمیں ہے نگہدارِ سماوات و زمیں ہے
ہے اک حالت میں سب حالات میں وہ نہیں ہے قیدِ دن اور رات میں وہ
نقائص سے مبرا بات اس کی ہے معائب سے مبرا ذات اس کی ہے
وہی محفوظ ہے عیبِ عدم سے وہی موصوف ہے وصفِ قدم سے
صفات و ذات میں وہ منفرد ہے یہی معنائے واحد اور احد ہے
اگرچہ ہے وہ پوشیدہ نظر سے مگر اظہر ہے وہ شمس و قمر سے
نہ سمجھو جھوٹ میری اس خبر کو نظر آتا ہے وہ اہلِ نظر کو
ہر اک اس سے لے گا لینے والا نہیں ہے اور کوئی دینے والا
ہر اک سائل کو اس کا در ملا ہے ازل سے تا ابد یہ در کھلا ہے
وہ ہے مسجودِ انس و جاں جہاں میں ہے معبودِ ملائک آسماں میں
تمہارے حال سے آگاہ ہے وہ نگہبانِ غریب و شاہ ہے وہ